ان خصائل میں سے ایک یہ ہے کہ بعض مرد متعدد عورتیں کر لیتے ہیں اور تقسیم نوبت اور اس قسم کی دوسری چیزوں میں کسی ایک عورت کو قربت و برتری دیتے ہیں اور دوسری پر ظلم کرتے ہیں اور اسے معلق چھوڑ دیا کرتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: (ترجمہ) "اور تم بہتیرا چاہو لیکن یہ تم سے نہیں ہو سکے گا کہ کئی کئی بیبیوں میں پوری پوری برابری کر سکو تو بالکل ایک ہی طرف نہ جھک پڑو کہ دوسری کو چھوڑ بیٹھو گویا ادھر لٹک رہی ہے، اور اگر آپس میں موافقت کر لو اور زیادتی کرنے سے بچے رہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔"

ایک حدیث میں ہے :۔ "کسی کی دو عورتیں ہیں اور وہ دونوں میں عدل و انصاف نہیں کرتا تو قیامت کے دن وہ اس حالت میں آئے گا کہ اس کا ایک پہلو مفلوج ہوگا۔"

بہرحال عورتوں کے حقوق کے سلسلہ میں اس قسم کی بیسیوں آیات اور احادیث ہیں جن سے عورت کا انسانی معاشرہ میں مرد کے مساوی ہونا ثابت ہوتا ہے اور یہ اسلام کا انسانی معاشرہ پر بڑا احسان ہے۔

اس سال کو عورتوں کے حقوق کا عالمی سال قرار دیا گیا ہے حالانکہ اسلام نے تو ان کو چودہ سو (۱۴۰۰) سال پہلے حقوق دیئے ہیں اور معاشرہ میں ان کو مردوں کے برابر حقوق دیئے ہیں جن کو ہم بھول گئے ہیں۔

---

یہ دنیا فانی ہے، کوئی نسمہ جب پیدا ہوتا ہے تو اپنے ساتھ موت کا پیام بھی لاتا ہے اس لحاظ سے تو موت یقینی ہے اس پر بے صبری بے سود ہے۔ مگر کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی جدائی ان کے اعزہ و اقارب کے لیے خصوصاً اور احباب کے لیے عموماً ایک عظیم صدمہ کی سبب بنتی ہے اور خاص طور پر جب وہ اللہ کا پیارا ہونے والا عالم شباب میں واصل بحق ہوا ہو۔ ایسا ہی صدمہ ہمارے قریبی دوست سندھ کے مشہور مؤرخ اور ادیب پروفیسر محمد ایوب قادری کے نوجوان صاحبزادے کی ناگہاں موت اور جدائی سے لاحق ہوا ہے۔ ہم اس میں مرحوم کے بزرگوار والد سے شریک غم ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ پاک مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور اعزہ و اقارب کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔